



سوال

(98) نماز جمعہ اور ایک اذان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جمعہ کے لئے عام طور پر دو اذانیں ہوتی ہیں مگر ہم نے کچھ مسجدوں میں دیکھا کہ ایک اذان دی جاتی ہے۔ کیا جمعہ کے لئے ایک اذان بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے لئے صرف ایک اذان دینا نہ صرف جائز ہے بلکہ افضل ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کے دور میں ایک ہی اذان ہوتی تھی۔ آپ کے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں بھی نماز جمعہ کہ ایک ہی اذان ہوتی تھی۔ حضرت عثمان غنی کے زمانے میں ایک ضرورت کے تحت دوسری اذان شروع ہوئی اور چونکہ صحابہ کرامؓ نے اس پر موافقت کی اس لئے دو اذانیں بھی جائز ہیں۔ لیکن سنت پہلی اذان ہی ہوگی۔

بہر حال اس مسئلے پر اختلاف کرنے یا لڑائی جھگڑے کی ضرورت نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 233

محدث فتویٰ